# دعوت حفظ ايمان

حصداول

امام العصر هجة الاسلام مولانا سيد محمد انورشاه شميري

#### سم القدار من الرحيم!

#### تعارف

الحمدلله وكفِّي وسيلام على خاتم الانبياء - اما بعد! فیخ الا سلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ تشمیریؓ نے رد قادیانیت پر مندرجہ ذیل كت تح بر فرماكس: اسساكفار الملحدين - ٢ ---- خاتم النبيين - ٣ ---- التصويح بما تواترفي نزول المسيح. ٣- عقيدة الاستلام-٥- تحبته الاستلام-الحمد بلتہ! یہ کتابتہ ہارہاشائع ہو کمں۔ پہلی تنین کتابوں کے ار دو میں تراجم بھی ہو گئے ۔ آخری دو کہ ل کے ترجے تا حال طبع قمیں ہوئے۔خدا کرے ہو جائم ، تواسلامیان پر صغیر کے لئے گرانقذر علی اٹانٹ ہوں گے۔ معلوم ہواے کہ عقید قالاسلام کاتر جمہ حضرت مرحوم کے صاحبزادے حضرت مولانا سید انظر شاہ کشمیری کررے ہیں۔ خدا کرے جلد شائع ہوجائے ان کے علاوہ حضرت م حوم کی دعوت حفظ ایمان ا۔۔۔۔ ۲ ہے۔ یہ مختفر چیم صفحات کے رسائل ہیں۔ دعوت حفظ ایمان نمبر اول میں حکومت کشمیر کو قادمانی فتند کی زہر نا كيوں سے باخبر كيا كياہے۔ حضرت مولانا ظغر على خان استاذ محترم مناظر اسلام مولانالال حسین اختر "، مولانا عبدالحان ہز ارونٹ احمہ بارخان کی گر قباری بر بے چینی کا ظہار کیا گیا ہے اور اپنے شاگر دول ہے ختم نبوت کا کام کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ یہ تح پر ۱۲ ذیقعد و ۵۱ سام کی ہے۔ وعوت حفظ ایمان تمبر دوم میں قادیانی کفرید عقائد کو طشت از مام کر کے روزنامہ زمیندار کی اشاعت کی توسیع اور معشار العلماء پنجاب لا ہور (جو آپ کے شاگر دول نے رو قادبانت کے لئے قائم کی تھی) ہے تقویت ادراعانت کے لئے متوجہ فرہلا گیا۔ یہ تح رہیلی تح برکے در دن بعد یعنی ۲۲ ذیقعدوا ۳۵ اھ کی ہے۔ یہ رسالے ایک ایک بار شائع ہوئے۔اب ان کا ملنا مشکل مسئلہ تھا۔اس لئے ان کوان مجموعہ میں شامل کیا گیا ہے۔ (باقی صخیم کتب ہیں جن کے نام اوپر ذکر کرویئے ہیں)اللہ رب العزت شرف قبولیت ہے سر فراز فرمائيں۔ آبين!

> نقیرانشوسلا ۱۳۲۲/۱/۱۵ ۲۱/۸/۱۰۲۶

## بسم الله الرحن الرحيم!

حامدا و مصليا و مسلما - السلام عليكم يا اهل الاسلام و رحمة الله و بركاته -

تحد انور شاہ تشمیری عفااللہ عند بحیثیت ایمان واسلام واخوت دین اور امت مرحومہ محمد یہ علی کے کا عضاء ہونے کے لحاظ سے کافد اہل اسلام خواص و عوام کی عالی خدمت میں عرض گزار ہے کہ اگرچہ فتنے طرح طرح کے حوادث اور واردا تیں اس دین سادی برد قافو قاگزرتی ری میں اور باوجوداس کے کہ آخری پیغام خدائے برحق کا ہیں ہے کہ

"اَلْيُومَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ بِينَكُمْ وَ اَتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيُ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلاَمَ بِيُنَا مائده آيت٣"

﴿ آج کے دن میں نے دین تمہارا کمال کو پنچایا اور اپی نفت تم پر پوری کر دی اور اسلام پر ہی تمہار اوین ہونے کے لئے راضی ہوا۔ ﴾

َّتَاكَانَ مُحَمَّدُ ۗ أَبَآلَحَدٍ مِّنَ رِّجَالِكُمُ وَلٰكِنَ رُسُولَ اللّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّنَ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْع عَلِيْمًا احزاب آيت ٤٠

ہنیں محمد ﷺ کی کے باپ تمارے مردوں میں سے الین میں رسول فدا کے اور خاتمہ پیغیروں کے اور خدا ہر چیز کا سے امور میں سے عالم ہے۔ ﴾

اوراس کے قطعی الد لالت ہونے پر بھی امت محمد یہ بھالیک کا اجماع منعقد ہو گیا اور ختم نبوت کا اجماع منعقد ہو گیا اور ختم نبوت کا عقید وہ ین محمد کی کا اساسی اصول قرار پایا اور جس امت نے ہم تک بیا آئی ہی پہنچائی اور اس وعویٰ پر سیلمہ کذاب اور اسود کا ذب کو قتل کیا اور برا کا کفر دونوں کا بید و عولی قرار دے کر کذاب مشتمر کیا اور باقی جرائم کو کذاب کے اتحت رکھا۔ گر کھر بھی محم مدیث نبوی بہت سے د جالوں نے نبوت کے وعوے کے اور ان کی حکو متیل ہی میں

ر جی اوربالآخر واصل بجہنم ہو ئے۔ ہمارے اس منحوس دور میں جو یورپ کی افقاد ہے ایمان اور خصا کی ایمان کی فناکا زمانہ ہے۔ ہمارے اس منحوس دور میں جو یورپ کی افقاد ہے ایمان ہور خصا کی ایمان کی فناکا زمانہ ہے۔ منٹی غلام احمد قادیائی کا فقد دور میں ہماعت کی المداد اور اعانت کر رہی ہے۔ یہ جماعت بہ نسبت یمود اور نصار کی وجود کے اہل اسلام کے ساتھ زیادہ عدادت رکھتی ہے۔ کوئی چیز ان کے اور اہل اسلام کے در میان مشتر ک اور اتحادی باتی نمیں مربی ہے۔ جو کوئی اس کی اس جس برائی وہ میں مشتر ک اور اتحادی باتی نمیں ہوا کوئی اس کی اس جس برائد کا د جال اکبر ہے ہیں برز وی قرآن مجید پر اضافہ کرتا ہے۔ جو کوئی اس کی اس جس برز وی کی نماز اور انکاح کے اس کے ساتھ جائز ہے اور اولاد ذیا ہے اور اولاد ذیا ہے اور کوئی اسما ہی تحقی مشل جنازہ کی نماز اور انکاح کے اس کے ساتھ جائز شمیں۔ چو قرآن مجید کی تغییر اس نے اپنے قبضہ میں رکھی ہے۔ دوسرے کی کا کوئی حصہ ضمیں۔ پھر قرآن مجید کی تغییر اس نے اپنے قبضہ میں رکھی ہے۔ دوسرے کی کا کوئی حصہ ضمیں۔ گار کا کوئی حصہ ضمیں گلگا۔ چیسے فار کی حشل سے :" حدود دن زمن و لقمہ شمور دن از دو وہ شمیر دن از دو وہ دن از دو وہ شمیر دن دن از دو وہ شمیر دن دن از دو وہ شمیر دن دن دن از دو وہ شمیر دن دن از دو وہ شمیر دن دن دو وہ شمیر دن دن دن از دو وہ شمیر دن دن دن دو در سے کھور دن دو کوئی دیں دن دو در سے کی کا کوئی دو سے خور دن دن دو در در دی دور دور دن کوئی دور سے کھور دن دور دن کوئی دور کوئی دور سے کھور دن دور دن کوئی دور کوئی دور کوئی دور کوئی دور سے کوئی دور کوئ

اس کی تغییر کے متعلق خواہ کل امت کا اختلاف ہو وہ سب اس کے نزدیک محمراہ بیں۔ مدیث پیٹیمر اسلام علیقے کی جو اس کی و تی کے موافق نہ ہو۔ اس کی نبست اس کی تصریح ہے کہ ردی کے ٹوکرے میں پھینک دی جائے۔ ان دو اصول اسلام بینی کتاب اور سنت کی تواس کے نزدیک ہے حاصلات ہے اور حسب تصریح اس کے اس پر شریعت بھی نازل ہوئی ہوئی ہوئی ہو تی ہے اس پر شریعت بھی نازل ہو گی ہوئی ہو گی ہوئی ہو گی ہوئی ہو گی ہوگا۔ اس مقیلات کے اس پر شریعت کی اس بواکرے گا۔ ہوئی ہو گیا ہو اور نیز اس کا اعلان ہے کہ آئندہ تج تا دیاں ہوا کرے گا۔ نیز جہاد شری اس کے آئے ہے منوخ ہو گیا ہے اور پیٹیمر اسلام عیلیتے کے معجزات تو تین بیز جہاد شری اس کے آئے ہے منوخ ہو گیا ہے اور پیٹیمر اسلام عیلیتے کے معجزات تو تین بیز جہاد شری اس کے آئے ہے منام احمد قادیاتی کے تین لاکھ اور دس لاکھ تک ہیں۔ جن میں خصیل چندہ کی کامیاتی بھی شارے اوراس کے اشعار ہیں:

بالی تو بین کی ہے کہ جس سے ول اور جگر شق ہو تا ہادراس کے زدیک تحقیق تو بین ہے۔ الزای یا بھل نسادی تو در کنارری ہے۔ تو بین عیسی علیہ السلام میں علاوہ اپنی تحقیق تو بین کے ایک اور طریقہ بھی افقیار کیا ہے کہ نقل نسادی کے سر رکھ کر تو بین سے اپنادل ٹھنڈا کر تا ہے: "گفته آیددر حدیث دیگراں، "یہ معالمہ ای پیٹیر کے ساتھ کیا ہے تاکہ عظمت ان کی و توق سے اتارو سے اور خود می کئی تی اس اسلے ہود کے پیٹرواؤل کے ساتھ ایا نہیں کیا بھی و گئی ایس کی اس میں کی فرق تے بیٹرواؤل کے ساتھ ایا نہیں کیا بھی و قیم کی ہو ایسے بی بدرگان اسلام الم حیون و غیر می کی تحقیر اورا پی تعلی میں کوئی وقیم نیس میں جھوڑا۔ غرض ہے کہ اس دجال کی دعوت اس کے نزدیک سب اغیاء اور رسل صلوق الله علیم سے دو تھی کراورافشل وا کمل ہے۔

علاء اسلام نے اس فتنہ کے استیمال عیں خاصی خدمتیں کیں گر وہ خدمتیں انفر ادی اور خصوصی تحییں۔ اس وقت کہ ایک لطیفہ غیب نمودار اور نمایاں ہوا ہے کہ عابد لمت جناب سای القاب مولوی ظفر علی خان صاحب دامت یکا تجم اس خدمت کا فرض ادا کررہے ہیں جس کی دجہ ہے اس وقت جناب مورح اور ان کے دفقاء جناب مولوی عبد الحیان صاحب ہزاد دی مولوی لال حسین صاحب اختر اور اجمہ یارخان صاحب سپر وحوالات ہیں۔ ہم کو کچھ جمیت اور تمایت اسلام ہے کام لیما چاہئے۔ اللی خطر سخیم مجمد اور او جمد لیس کہ جو کچھ اور اور جمد اس کی المداد کر رہی ہے دوائل خطہ کے ایمان کی قیمت ہے اور ہا ممکن ہے کہ کوئی المداد اور جمد ردی اس فرقہ کی ایمان خرید نے کے مواجو :

النی که چنگ وعود چه تقریر می کنند

پنہاں خورید بادہ که تکفیر می کنند

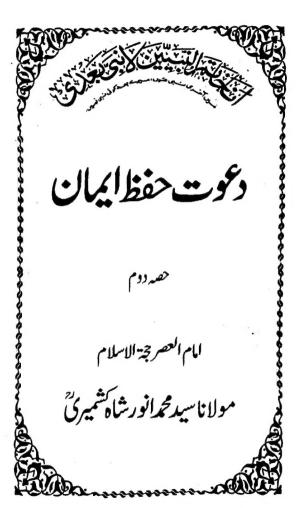
جن لوگول نے اس فرقہ کے ساتھ کی قتم کی رداداری بھی در تی ہے وہ خطرہ شل میں۔ بیت ہمیں کہ یہ کوئی سعمولی بیعت ہے۔ بلند (بھو الان کے) ایک چھوٹی ہی بی رک سے ایک معمولی بیعت ہے۔ بلند (بھو الان کے بالک چھوٹی ہی ہی تحویل ہوتا ہے اور جن کا بی چاہا الان میں میں میں اللہ بی ہی اللہ بیارا شہوت ہم سے لے ادر اس شدید وقت میں کہ (اہل) وطن کونے خبر کر کے ایمان پر چھا ہدا اسے کے غیرت ایمانی کا خوت دے۔

جن حفرات نے اس احتر ہیجمیز سے حدیث شریف کے حرف پر سع میں جو تقریباد و ہزار ہوں گے۔وہ اس وقت مجھ ہدردی اسلام کی کر جائیں اور کلمہ حق کمہ جائیں اور المجمن وعوت وارشاد میں شرکت فرمائیں۔

اس فرقہ کی تحقیر میں توقف یا تواس وجہ سے کہ صحیح علم نعیب نہیں ہوااور اب تک ایمان اور کفر کا فرق ہی معلوم نہیں اور نہ کوئی حقیقت محصلہ ایمان کی ان کے ذہن میں ہے اور یا کوئی مصلحت و نیاوی دامن گیر ہے۔ ورنہ اسلام کوئی نہیں اور نسلی لقب نہیں ہے۔ جیسے یہود اور ہنود کہ زائل نہ ہولور جو کوئی ہمی اپنے آئپ کو مسلمان کے ہم وہ قوم نہیں لقب یا ملکی و شہری نسبت کی طرح لا یقتک رہے بایحہ (اسلام) عقائد اور عمل کا نام ہے اور ضوارت قطعے اور متواتر ات شرعیہ میں کوئی تاویل یا تحریف ہمی کفر والحاد ہے۔ جب کوئی ایک حکم تعلی اور متواتر شرعی کا اٹکاد کر دے وہ کا فرے خواہ لور بہت سے کام اسلام کے کر تاہو:" ان الله لیؤید الدین بالرجل الفاجر ، "ای میں وارد ہواہے تن تعالی صحیح کم تعلی نویس کی تعالی صحیح کم تعلی نے میں اور توفق عمل نعیب کرے آمن یا

ا نعتاہ ! آخر میں سے عاجز بحید بدت راست سمیر ہونے کے عکومت سخیر کو متنبہ کرنا چاہتا ہے کہ قادیانی عقیدہ کاآدی عالم اسلام کے نزدیک مسلمان نہیں ہے۔ لہذا عکومت سمیرہ جمیع اہل اسلام اور فد ہب قدی اہل سمیر کی رعایت کرتے ہوئے تادیا نیوں کی محر تی اسکولوں اور محکموں میں نہ کرے ورنہ اختلال امن کا اندیشہ ہے۔ محمد انور شاہ سمیری عفااللہ عنہ

ازدیوید محلّه خانقاه ۱۲ اذیقعده ۱۳۵۱ه منقول ازروئمداد مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان : ص ۸۲٬۲۲۳ ه



### بسم الثدالر حمن الرحيم

السلام عليكم يااهل الاسلام و رحمة الله و بركاته حامدا و مصليا و مسلما .

مده درگاه النی عجم افور شاه تحمیری عفا الله عند مجر بحید بیت ایمان و اسلام و بحید بیت ایمان و اسلام و بحد بندن افزیت است می خود محمد می اعتباء و اجراء بین جمد الل اسلام خاص و عام کی عالی خدمت بین عرض گزار ہے کہ اعتباء عالم چو کہا ہے است پر از وائش و واد عالم چو کہا ہے است پر از وائش و واد معان قضاء و جلد او بدء و معاد

ثیراده نثریت ی خابب ادراق امت بمه شاگرد د پیبر استاد

عالم بعقیدة اویان ساوی جامین منتقبل سے محدود ہے کیو تک مستقبل کل قوت سے فعلیت میں شیل آیا اور میرے نزدیک جو تک ماضی و ستقبل محض جمارے انتبار سے بیں حق تعالیٰ کے بال ایک بی آن حاضر ہے جسے طبر انی " نے این مسعود ؓ سے روایت کیا ہے کہ : " لیس عند ریك صعباح ولا مساء . "

چرجب ہم حق تعالی سے زماندرفع کردیں تو حوادث آرہ میں اور جارہ ہیں آنے کی جانب کو ہم نے مستقبل نام ر کھا ہے اور جانے کی جانب کوماض اس تقدیر پر بدودوں اعتباد کی اور اضافی ہوئے نہ حقیقی اور حوادث خواہ کیے تی غیر محصور ہوں چر بھی قدم کی وسعت اور امتداد کو پر نمیں کر کئے۔

وعلى بذاماضى كى جانب بھى مير \_ نزديك غير متناى بالفعل نسين جيساك خيال كيا

جاتا بديمة عالم دونول جانب غير منائى : "بمعنى لايقف عند حد ، "باوردونول طرف منتطع الوردونول المنتقل المنتقل الوردونول عند منتظع الورند وكل في شرف منتقل المنائل كالمحى المنتقل منتله بالورج كله الاه سه كثرت الوقى بالورضورت سه المنائل عالم منتقل المنتقل المنتقل المنتقل عادت في منتقل المنتقل المن

علی بداالتیاں کل عالم کو بچھے کہ اس میں ایک وحدت انظائی ہے اور وہ ایک شخص اکبر ہے نہ محض ایک ہے اور وہ ایک شخص اکبر ہے نہ محض ایک ہے اور وہ ایک اور اس میں ایک وحدت انظام اور محض انواع پیدا کے گئے گریہ تا چھے ممز لہ مادہ کے رہے 'آدم علیہ السلام کے آنے کے بعد ان محتر قات منتشرہ کو وحدت انظامی عطائی گئی کہ ممز لہ صورت کے ہے۔ اشیاء متفرقہ کے جوم میں آگر وحدت ہو سکتی ہے تو وحدت انظامی اور تو بدیسی می فقط۔ لیمنی کو علیہ السلام کو ظیفہ اور افر ماکر تھیاور عالم کوان کی الحقی میں وے دیاس سے کی عالم واحد الشخص اور شخص اکبر ہو گیا۔

اس پیغیریر حق نے اپنے عمل سے بدنی آدم کوییہ تعلیم دی کہ جب کی ایک پر کسی معالمہ عمل فرد جرم لگا کرے دوبار گاہ خدلوندی عین نہ جواب و عولی پیش کرے لورنہ مبغائل دینے کی کوشش بلتھ اس کا حق مرف ایک علی دلوہ ہو دوبیر کہ مراحم خروانہ عمی درخواست دیسے کہ نہ

" رَبُّنَا ظَلَّمَنَا ۚ الْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغَفِرَلَنَا وَيَرُحَمُنَا لَنَكُونَنَّ مِنَّ الْخُمِرِيْنَ اعراف آيت٢٣"

عُرَاز بِل (اللس) نے حق تعالی ہے جت کی دولد الد ہر ملمون ہو گیا: "لاَیْسنگلُ عَمَّا یَفْغلُ وَهَمْ یَسنگلُونَ و الله الله عَمَّا یَفْغلُ وَهُمْ یَسنگلُونَ و الانبیدا آیت ۲۳ "اب الل سنت کا قدم آدم علیہ السلام کے قدم پر ہو دالل اعترال کا قدم عزاز بل کے قدم پر ہوراس واقد ہے حق تعالی نے یہ ہی تعلیم کردی کہ ظفاء ہے جو شخص اتح اف کرے دواصل سلانت ہے بال بی ہے الیاں ہوگیا۔
انجاء علیم السلام پر ایمان الناجر و ایمان ہوگیا۔

آوم علیہ السلام کے بعد کچھ و رین تک و نیاش ایمان بی ربانو ی علیہ السلام کے قبیل و نیاش قابل کی وریت میں کفر نمو دار جو اور پہلے وہ تیخبر کے کفر کے تو رکے واسطے بھید ہے گئے وہ نوح علیہ السلام بیں۔ اس کے بعد و نیاش صاحبی فاہر جو نے صاحبی ان کو کہتے ہیں جن کا خیال ہے کہ ہم اعمال سقیہ ہے علویات کو تائع اور مخر کریں گے جیسے محتوق یا ہمز او کو کوئی مخر کریں گے جیسے معتوق یا ہمز او کو کوئی مخر کر تا ہے۔ اس خیال میں یہ بھی مندرج ہے کہ اس فرقہ کو فدا کی جانب سے ہملیات کی ضرورت نمیں اور نہ کی ہادی کا واسطہ و فندیت (مد پر سی) ہی صاب نمیت کا ایک وزیعہ ہے فدا کو مخر کرنا چا ہے ہیں؟۔

ا نبیاء علیم السلام کادین اس کے بالکل بر خلاف ہاں کادین سے کہ خدا کی بارگاہ میں محض بدگی اور عبدیت کی عرض و معروض رہے گی اور ادھر ہمی کی ہدایت پر عمل پیرا ہونا ہو گاہ بس سائٹین کے مقابلہ میں اور اتیم علیہ السلام کو محیا گیا اور ان کا لقب حذیف ہولہ حیف اس کو کہتے ہیں کہ سب کو چھوڑ چھاڑ کر ایک خداکا ہو جائے جسے مجتے عطار تقریاتے ہیں :

> از کے گو دنہم یک سوئے باش یک دل و یک تبلہ و یک روۓ باش

اس کے بعد کچھ شکیل دین سادی کی کہ ابتداء سے خاتم الا نبیاء تک دین داصد ہے باقی تھی دہ خاتم الا نبیاء ﷺ کے ہاتھ پر تمام کر دی ادراعلان کر دیا کہ:

"ٱلْيَوْمَ ٱكمَلُتُ لَكُمُ دِينَكُمُ وَ ٱتَمْمَتُ عَلَيْكُمُ نِعَمْتِيُ وَ رَضِينَتُ لَكُمُ الْأِسُلاَمَ دِينُنَا مائده آيت نعبر٣" اور:

"مَاكَانَ مُحَمَّدُ ۗ أَجَأَاحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمُ وَلْكِنْ رَّسُولُ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ ۚ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْعٍ عَلِيْعًا · احزاب آيت ٠٤ "

 "جودین نی سازنه بودودین لعنتی ہے۔ " (براہین بجر ص ۱۹۸ نزائرین با اص ۲۰۱)

جیسے معلوم بوا کہ عالم تحض متفر قات منتشر و نسیں بلعد دوالیہ داصد منظم ہا ای مطرح بدت خاتم الا فیاء ﷺ نبوت یعی عمارت کی مثال ہے کہ اس کی اساس رکھی گئی اور تغییر کی گئی اور تغییل کو بہنچا کر ائز کی لینہ نبی کر کی علیہ کے کو کی کر گئی اللہ تعمالات مسئور ہی ۔ البتہ کمالات نبوت کی دو فیوش اور متعلقات نبوت ہیں میں نبوت نہیں۔ باتی ہیں۔ بہال اجراء اور جزئیات کا فرق بھی اللہ معلق کر مختل معلقات نبوت ہیں میں نبوت نہیں۔ بہال اجراء اور جزئیات کا فرق بھی اللہ معلق کی جرگئی کی کئی میں جو یہ کی صادق نہیں۔ بہال اجراء اور جزئیات کی فرق بھی کا کی معرفی کی جرگئی مادق۔

ختم نبوت کا عقیدہ بہ تبلغ بیغیر اسلام' خاص وعام کو پیچ کر ضروریات دین میں سے ہوگیاجس کا انگاریا تحریف بیغیر اسلام ' خاص وعام کو پیچ کر ضروریات دین میں اور نبوت من غیر تشریخ دینے کفر ہے۔ مونیاء کرام نے جو کو کی مقام ولایت کا انجیاء الاولیاء اور نبوت من غیر تشریخ دکر کیا ہے تو ساتھ دی نمایت موکد بیا ہے تصر تکی ہے کہ نبوت الی اور و بھی ہے داور و بھی ہویانہ ہوا فقتام اسلام میں اسای اصول ہے اور مصوص قرآن و احادیث متوازہ اور مجمع علیہ امت محمدید میں اسای اصول ہے اور مصوص قرآن و احادیث متوازہ اور مجمع علیہ امت محمدید میں ہے۔ ای دفعہ کے احت مسلمہ کذاب کو قتل کیا اور کذاب فروجرم لگائی بینیہ شائع اس کے مادون اور ملاحد کے رہے بیا ہے۔ بیعیہ معلوم ہوتے ہیں۔ بیعیہ بیعیہ کی نبوت پر بواجے۔

اس کے بعد دنیا میں حسب طبیعت دنیا از ندفتہ اور الحاد ظاہر ہوا۔ زند قہ اور الحاد اس کے بعد دنیا میں حسب طبیعت دنیا از ندفتہ اور الحاد اس کی بھاڑ دے کہ فال چنر کی حقیقت ان کی بھاڑ دے کہ فال چنر کی حقیقت سے شمیں باعد سے ہے۔ وغلی بڈ القیاس دین کا اسم ہی چھوڑے مسمی فاء کر دے۔ دبلی میں ایک صاحب چاریائی کے پائٹن کے سیروے فقتا بغل کے بیچے دباتے ہوئے سے صعد الگایا کرتے تھے (دو نہیں لیے ترشی ایک نہیں سرھنے کا چار نہیں کیکن کے اور لوچار یا گای اس کے سامت موجود نہیں اور چرہی چاریائی ہے۔

یہ فخص معمولی درجہ کی قاری اور اردد کا الک بے نثر و نظم میں کوئی اعلی بایہ نسی رکھتا۔ عرفی میں محص تک بعدی باسر قد کر سکتا ہے اور صوفیاء کرام جے فن حقائق کتے ہیں اس میں سے کی حقیقت کو محج نہیں بچھ سکا قرآن مجید کی مناسبت سے اس قدر محروم ہے کہ اپنی مطبوعات میں نمایت کشرت سے آیات ظاہلور محرف نقل کر تاجاتا ہے۔

تعلیم اس کی باب اور بھاء اللہ کی تعلیم سے مروق ہے۔ بھاء اللہ کی کہ آئی ہمال چیشر موجود نہیں تھیں۔ جس کا وجہ سے بچھ وقد رہائب کہ کہ آئی اس کی آگئیں، اظرین نے اس مرقد قاطور کو علمت کر دکھایا۔ معبد اس و جال کی وریدہ دہنی اس ورجہ تک ہے کہ کہنا ہے :

ذعه شد بر تي بآ بد نم بر رسوك نمال يا پيرا نخم (نزدله گيمن ۱۰۰نوش ۱۸۵ م.۲۵ (نزدله گيمن ۱۸۵ م.۲۵ م.۲۸)

ہر تی میرے آنے ہے ذعرہ ہوا ہے۔ ( نعیل تو مرے پڑے تھے) اور ہر رسول میرے چولے جس جھیان اے۔

بلول نے کیا خوب پیشین کوئی کی ہے:

بنمائے بصاحب نظرے گوپر خود را عیسیٰ نتواں گشت بتصدیق خرے چند

کجا عیسی کجا دجال ناپال بیٹاس(مرزاغلام احمد تادیاتی)کاس کی بعثت کے فاتم الانجیاء ﷺ کی بعثت ہے افضل اور اکمل اعلان کرتاہے اور اس پر بیعت لیتاہے۔اس کافر و حال نے نبوت کا وعویٰ کیا اور جو کوئی کل عالم اسلام اسے ٹی نہ ہانے اس کو کا فراعلان کمااور دلد الزیا کما اور دعوی وحی کما جو مسادی قرآن اس کے زعم میں ہے اور سمقابلہ ان علماء کے جنبوں نے اسمد وشر بیت ما ممکن · کھی ہے (اور کلام ان کی شریعت جدیدہ میں ہے) دعویٰ شریعت کیا۔اس سے ناظرین خود سجد لیں کہ بدو عوی مقابلہ ان علاء کے وعوی شریعت جدیدہ کومسطرم ہے ایوں ال سویے سمجھے کلام بے موقع ولا لین ہے۔اس کے ساتھ اعلان کیاہے کہ جہاد اسلامی میرے آنے سے منسوخ ہو عمیا اور (طلی) حج آئندہ قادبان کا ہو گا اور جو چندہ قادبان کا شہ دے گاوہ خارج ازبیدهت لینی خارج از اسلام بے زکوۃ کی رہ گئی۔ اور بہت سے ضروریات و من کا انکار کیا جو تاویل سے ہویا بغیر تاویل کے کفر ب\_عالم کو قدیم کتا ہادر قیامت کوایک جلی فقالور بھی کا جو صوفیاء کرام کی اصطلاح ہے کوئی مغہوم محصل اس کے ذہن میں نہیں اور آگر سود فعہ جيئے اور سو دفعہ مرے مجمی ان حقائق کو سمجھ نہیں سکتا ناحق صوفیاء کی اصطلاحات میں الجمتا ب اور مند کی کھاتا ہے۔ صوفیاء کرام نے اس لفظ کواور مواضع میں اطلاق کیا ہے کسی نے ال میں سے قیامت کو جلی نہیں کما مگر اس د جال نے ان ہی سے اڑایا ہے اور قدم عالم کامستلہ ایسا معركة الآراء ب كرباب بينال كرقيامت كي صبح تك بهي نبيل عمجه كية ناحل ان مشكلات يل ٹانگ اوائی ہے۔ اپنی کم مالیگی اور تک خرفی ہے معمولی سواد کو جواسے حاصل ہے عدیم المثال مجھتا ہے اور ای کم حوصلگی کی مناء پر جب کسی جذبہ کے ماتحت غیب گوئی کر تاہے اور منہ کی کھاتا ہے تو کمال بے ایمانی ہے تاویلات معنی اور مبیے کرنے کوآموجود ہوتا ہے۔

یے حیا باش و برچه خواعی کن

تقدیر کا بھی مشکر ہے ملا نکہ کرام کو توئی کہتا ہے اور ان کے نزول کا جو منعوص قرآن ہے مشکر ہے۔ حیات میسی علیہ السلام جو متواتر وین محمدی ہے اور مبجرہ احیاء میت جو منعوص قرآن ہے اس کو شرک و کفر کہتا ہے اور جو دین بی سازنہ ہواہے گفتی وین بتلا تا ہے وغیر و فیر و۔

اور بهت ك چيزول كاجودين يس سوائر اور اصول بين تح يف كي جوز ندفد اور كفر

ہے جیسے کوئی نماز کی تح بیف کرے۔ قو بین انجیاء جلیہ السلام کی گزر گئی کہ کل کے کل کو اپنا چیلا بتلا تاہے اور میسی علیہ السلام کی تو بین کو قوالعیاذ باشدا پی تعلیم کا مستقل موضوع ہمایا ہے اور رسالے لکھے بین نہ تحقیقی تو بین میں کی ہے اور نہ تحریصی میں لینی دوسرے کے کندھے پر دکھ کردے دق چلانالور غرض اس وجال کی اس سے یہ کہ عظمت ان کی تلوہ ہے اتارے اور خود میسی من بیٹھے دلہذا ہنود کے پیٹواؤں کے ساتھ یہ معالمہ نہیں کیا بلعہ تو قیر اور استمالہ کماے۔

ہم نے کی جماعت میں خواہ علاء ہوں یا عقلاء روزگار لکل اتفاق علم نمیں دیکھا۔ الاانجیاء علیم السلام کہ ان میں اتفاق کل ہے۔ای ہے ہم سمجھے تھے کہ یہ کوئی اور علم ہے جو حضرت حق نے دیا۔اس قادیائی وجال نے اس کو بھی بے وزن کر دیالور کی تعلیم اپنے اذباب کو دے گیا۔ یہ بھی معلوم ہو کہ قادیائی پہلے میسجیت کے دعویٰ کو خاتح کہتا تھالور دعویٰ صرف شیل ہونے کا تعلیہ

چنانچه مرزاغلام احمد قادیانی کمتاب که:

" مجھے سے کان مر یم ہونے کاد عولیٰ شیں اور نہ میں خاج کی کا کا کا کہ ہوں بلتے مجھے تو فظا مثیل سے ہونے کاد عولی ہے۔"

(اشتهار مورى ١ أكتوبر ١٨٩١ء مندرجه مجوير اشتهادات في احد، مسل مسلى قدرم ص ٨٠١)

اس كىعدجب دوسراجم لياتويون كما:

"سواس نے قد میموعدے کے موافق اسپنے مسیح موعود کو پیداکیا تو میسی کالو تار اور احدی رنگ میں ہوکر جمالی اخلاق کو فاہر کرنے والاہے۔"

(ادبعین نمبر م ص ۱۸ الزائن ص ۲ م س ج ۱۵)

یمال ضروریات دید کی تغییر ضرور کی بے . ضروریات دید ان متواتر ات شرعید کو کتے ہیں جو 'یہ تبیغ بیغیر اسلام' خاص سے متجاوز ہو کر عوام کو بھی پیٹی گئے اور ان کے علم میں عوام بھی شریک ہو گئے اور شریعت کے یہ بھی امور ہو گئے۔

اور مراد'ان کی بھی وی مقرر رہے گی جوامت نے یوقت تبلیغ سے مجھی اور پھر ۸

طقہ بعد طبقہ پنجاتے اور سمجھاتے آئے۔ اس کی تح بیب اور اس سے انح اف کفر والحاد ہے۔ یمال ضرورت معضی بداہت ہے اور یہ ایک مشہور اصطلاح فنون کی ہے جس کا علم بالا ضطرار ہو۔ متواتر اس کو کہتے ہیں جس کی نقل اس قدر پہیم ہو کہ خطاء کے احتمال کی اس میں مخفائش شدر ہے۔ فنون مدونہ میں بھی کسی فن کے اصحاب کے نزدیک پیٹر ت متواترات ہوتے ہیں۔ جیسے صرف ونحو میں بحثر ت متواترات ہیں جن میں کوئی بھی شبہ نہیں کر تالور ایسے ہی علاء لغت جوا یک جماعت مخصوصہ ہے ان کے اتفاق کے بعد بھی کوئی متر دو نہیں رہتا۔ اس طرح قرآن مجید تو حرفا حرفا متواتر ہے۔ علاوہ اس کے شریعت میں اور بھی بحثر ت متواترات موجود چي جيسے مضمعه واستعتاق (ناک ميں يانی ڈالٹااور کلي کرنا)و ضوء ميں اور مسواک وغير ہ صد ہاامور' اور بیرنہ سمجھنا جاہتے کہ ضروریات دیجیہ اعلیٰ ورجہ کے فرائض مؤکدہ کو کہتے ہیں بلحد مستحب بھی آگر صاحب شریعت سے بدواند ثابت ہووہ بھی ضروریات میں سے ہے 'بلحد بعض ماحات کی اباحت مثلاً جو اور گیہوں کی اباحت ضروریات ریعیہ سے ہے جو کوئی ان کی لباحت اور جل کا انکار کرے وہ قطعاً کا فرہے کیونکہ پیغیر اسلام کے عمدے لے کر اب تک امت کھاتی آئی اور حلال کہتی آئی۔ کسی کو جو' مر غوب طبیعت نہ ہو وہ خو شی ترک کر سکتا ہے لیکن حل کے انکارے کا فر ہو جائے گا۔ ضرورت سے بیال ضرورت اعتقاد و ثبوت مراد ہے نہ ضرورت عمل جوارح۔ یہ بھی معلوم رہے کہ یہ کل ضروریات دین ایمان کے د فعات ہیں نه فقط توحید و رسالت بلحه رسالت برایمان تواسی واسطے ہے کہ جو پچھ وہ خداسے لا کمیں اور تبلیغ کریں اس پر ایمان ہو۔ وعلیٰ ہٰڈا کہ سکتے ہیں کہ مسواک سنت ہے اور اعتقاد اس کی سمنیت کا فرض ہے اور اس کی معلومات حاصل کرناسنت ہے اور وانستہ جمعور کفر ہے اور جمل اس ہے حربان نصیبی۔

شریعت محدید علی میں بہ تبلغ بیٹیر اسلام ، بہت کوت کے ساتھ متوازات میں اور بدوادر توارث مینی سلامد نسل بدوادر نقل کئے گئے میں اور ان میں طبقہ بعد طبقہ تواتر جلاآتا ہے توازا سادی کوئی لازم نہیں۔

کے مشتمر اور مسلم ہول'وہ کل کے کل ضروریات دیدیش سے بیں اور ان سب بربدون انح اف و تح بف کے ایمان لانا ایمان کی حقیقت میں داخل ہے۔

یہ بھی یادر ہے کہ انمان کے دفعات دہی امور ہیں جن کی تبلیغ حضرت رسالت بٹاہ سے ہو۔ اور ان مسائل و عقائد بدیمید کا انکار کفر اور ارتداد ہے۔ ایمان کے دو جزء لیعن شاہد تین ان کل متواترات اور ضروریات کی تشلیم پر حادی ہیں۔

ورنہ ایوں دجال می آنخضرت علیہ کی مجمل تصدیق کرے گا جیسے احادیث میں موجودہ اورای میں قرائن نازل ہواہے:

" فَلاَ وَرَبَكَ لاَيُوَمِنُونَ حَتَّى يُحَكِنُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمُّ لاَ يَجِدُوا فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمُّ لاَ يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا بِمَا قَصَيَنتَ وَيُسِلَمُوا تَسلِيمُا النساء آيت ٣٥ " ﴿ ثُمْ تَيرَ عَرِب لِي كَهُ مُومَن شَهِول كَي جَبِ تَك كَدَ يَجِّعَ حَمْ شَعَالِي بِرَاس چِرْ عَن كَهُ اخْلَاقَ مُوكُن ال كَي ورميان 'مُحرَّد باكمِي النِح جيول عِن مَحْمُن آب سَكَمَةً كَ فيمل سے اورمان ليم اسے كى طرح ہے ﴾

اسبدي مضمون كيعد قادياني كى تكفيريد سى امرب-

توقف کا سبب کوئی علی مرحلہ شیں باعد بعض کو توابھان کے ساتھ کوئی ہدروی بی شیں اور نہ فرق ایمان و تفر ہے کوئی سروکار۔ ان کے نزدیک و عویٰ اسلام بی اسلام ہے بیسے نب اور شہر دمکک کی نبعت میں فقاد عولیٰ کافی سمجھا جاتا ہے ان لوگوں کو تو مسئلہ تحفیر ہے اشتعال اور طیش آجاتا ہے۔

وہ خود بہت ی قبود شریعت سے آزاد ہوتے ہیں اور مجھتے ہیں کہ کی کا کیا حق بے کہ جم پر حرف گیر کی کرے کفر ہے کس جانور کانام ؟۔ اور بعض ایسے ہیں کہ سلامت دو کی میں ال کان ندی فاکدہ ہے ان کواس کی کیا پر واہ کہ ایمان پر کیا گزر دی ہے :

حافظ اگر خیر خوانتی صلح کن باخاص و عام بامسلمال الله الله بایر بسمن دام دام بعض دوشن خیال زماند جن کانصاب تعلیم فقط انگریزی زبان ادرانگریزی فرط سے اور ۱۹ ے ۷ نصاب علم شریعت سے تکل فارغ اور ان کو اس کا اقرار بھی ہو تا ہے بھر پھر پنے کے تیکنے ک طرح خالی چھنے رہے ہیں۔

"وما مثله الاکفارغ حمص - خلی بلا معنی ولکن یفرقع - " به صاحب نبائی و گوت انقاتی و اتحاد دیتے ہیں نور اس میں ظل انداز صرف مولویوں کی تخفیرازی قرار سے ہیں۔

اس مراه کن مخط می به چداموریادداشی بین کیاکافری تخفیراگر حق جاب می به به دوه می ترک کرنی بایت ؟ اس صورت می او کفرو ایمان می کونی فرق عندرها

اگریہ صحیح شیں اور حقیدت اسلام کی ہے تو خرور کوئی معیاد ور میان کفر وابھان کے فارق ہوگا کھراس معیار کی تحقیق کرئی جائے تاکہ ای پر عمل رہے۔

چرد کھتا ہے کہ کیا تحفیراتی اولا مرزاغلام احمد قادیائی نے ک۔ جس نے کل عالم اسلام کو جو اس کو نبی نہ مانے کا فر لور ولد الزنا کمالور ہید جی نظ کن اسلام ہوایا علاء اسلام ؟۔ جنوں نے مرزا قادیائی لور اس کے لاناب کی تحفیر کی جن کی تعد اوسئا ہے کہ مردم شہدی کی اعداد ش ۵۵ بزار دونوں (لا ہوری و قادیائی) طائفہ کی ہے لور کیا افعال کی جڑمرزا غلام احمد قادیائی نے کا ٹی یا علاء اسلام نے ؟۔

قادیائی کمتا ہے کہ حقیدہ حیات بیٹی علیہ السلام اوراحیاء میت شرک کہ کفر ہے اور ساتھ ہی کہتا ہے۔ ساتھ میں کمتا ہے کہ میں کھی ایک زائد درازے بعقلید جسور الل اسلام ای حقیدہ پر تھالب کفرے اسلام کی طرف کیا ہوں اور علاء اسلام کتے ہیں نہیں بلید قادیائی اسلام سے کفر کی طرف کیا۔
طرف کیا۔

پر کیا جو انتقال اس نے اسپنا قرارے کیا تول کی طرح ال دینے کی چز ہے یا علاء اسلام کا تن ہے کہ اس کو ریکھی ؟۔

بات یہ ہے کہ اپنی لی علی تو کوئی یہ حقات اور کرم منمی کر تا اور جب ایمان کی تقیم کا وقت ہو سودے کیا ہے جس علی حام اور جو دنہ کریں :

بخال بند و ش بخشم سمر قندو بخارا را

محرب كياكياجو حماب واحتياط مو-

جو صاحب الاور اول كى عليم من جو قاديانى كو تيم مو كودو فيره سب بيمه ما تت ين اور نبوت ظلى دونى و فيره كت رج بين جس كى كو فى اصل دين بين مثال بين ده بى مجم ت محروم بين كيااكر كوئى يه كه كه مسلمه في دعوى نبوت كيانى نمين بلعد ايك عدت ده بى بواب قواكس ده شخص كفرت نجات بائى ؟ - حق تعالى مجم مجمد نصيب كر عود سلامت فطرت كى در يامين!

قادیانی کی تعلیم اور دعوت کو کیوں اٹھا کر شیں دیکھتے کیاوہ دعوی نبوت ای منے
سے نہیں کر تاجی معنی میں یہ لفظ آجائی کہوں میں آیا ہے اور کیاوہ اپنی نبوت ندانے والے کو
کافر اور ولد الزیا نہیں کہتا اور کیاوہ اپنی و حق کو قرآن کے یرلیر نہیں کہتا اور کیا اس نے دعویٰ
شریعت اور تو بین انبیاء نہیں کی ؟۔اس کے بعد لا ہور یوں کا تمیان اور عمد اُمخالط ان کے منہ
یر کیوں ندار اجائے اور ان کوئی الناروالس کیوں نہ کیا جائے ؟۔

اصل بیں اس فرقہ کی تحقیر ہیں بھی تو قف کے دجو دو ہی ہیں جو او پر گزر گئے کوئی تی بات نہیں۔ پنجابی د حولی کپڑے کو پھر پر مارنے کے دقت او لا کرتے ہیں: "ساڈا کی جاندے اچھو"کوراگر کمی کوان مسائل کا جہل ہو تواپنے جہل ہی کا اعتراف کر تارہے جہل کو علم شدمائے اور جہل خداولو کونہ چھیائے کور خلق اللہ کو کمراہ نہ کرے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

ادر سنئے کہ اس حاہلانہ احتیاط میں کیا کچھ مضمر ہے۔ کیا کسی ناماک ذات کو مسیح

موعود مانتا كفر نهيل ؟ بشريعت تؤرات ميل كه نبوت جاري تقى اس ميل متنبّى كاذب كاكيا قتل نهيل ؟ ب

کیاکی رجس خبیث کو میج موعود اور صدی مسود که ناشر بیت متوازه اسلامیه کی تریف اور مسخر میں ؟۔ شریعت متوازه کی تحریف کیا جائے خود کفر میں۔ کفر کے کئ سینگ بیں کہ دروازہ میں نہ ساکیں ؟۔ ہاں! خوب یاد آیا کہ ممکن ہے کہ کفر کی شکل ہے سعد بھادر ہویارودر کویال کوران کے سینگ مجی ہول۔

اس کے بعد اس جالی محتاط سے کمنا چاہئے کہ دوا پی اس بھر دانی میں میال مٹھو کی طرح است عن پر اکتفا کرے کہ قادیاتی قطع بدیکی کا فرے گھرد نیا کوان کی مجھ پر چھوڑدے دہ خود میجہ نال لیس کے کہدید کا فرکو میچہ مہدی ہانے والاکیا ہے؟۔

یہ بھی شریعت میں دیکھنے کی چیز ہے کہ کیا کس کے لئے سوائے اعتقاد نبوت کے اعتقادہ می مساوی قرآن رکھنایا عقاد شریعت رکھنایا اس کے اس قول پر:

انبیاء گرچه بوده اند بسے من بعرفاں نه کمترم زکسے (رَدراً عُصِّ ۴۰ رُتان ۲۵ مرد رُتان ۲۵ مرد (رَدراً عُصِّ ۴۰ رُتان ۲۵ مردا)

اعتقادر کھنا کیایہ کفر نہیں ؟۔

نیز فرض کیے کہ کی خفس نے دعوئی نبوت بالتمری کیااور اس کے اذب ہو کے بعض نے بہا مااور بعض نے عداد صلح انتہ میں اللہ اللہ بعض نے نبی امااور بعض نے عداد صلح انتہ میں اس کو نبی نہ کمالیکن سب خصائص و فضائل انبیاء کے اس کے لئے اعتماد کر لئے کیاوہ سب کافر نہیں ؟۔ یہ بعد معلوم رے کہ انبیاء کی نقل اتار ما مثل الب دو چیلوں کانام جریل اور میکا کیل رکھ اور کاتار ہے کہ دی جریل نے یہ خبر دی اور میکا کیل نے یہ کمایا یہ کے کہ جھ پر میں اس کے لئے گئے کہ جھ پر میں اس کے لئے گئے کہ جھ پر میں تر سے لئے لئے لئے کہ کہ جھ پر میں حق میں انہوں کی ہے۔

(418 On SE)

غرض نقل اتار تا و جيم مسلمه نقل اتار تا تعالور محاكات كر تا تعا : عوا آنچه انسان مے کند بوز زینه ہم

اس کی دو صور تمی ہیں یا یہ کہ انجیاء کے ساتھ استراء کرتا ہو'یادعاء ہو کہ بھے بھی یہ خصائص حاصل ہیں اور واقعی یہ دو فرشتے میرے پاس آتے ہیں اگرچہ اس اوعاء سے نقل اجرنا مظائیر ہے۔ تھم دونوں صورت کا کفر ہے اور جو کوئی اس کے اس ادعاء کو صداقت بادر کرے دہ بھی کا فرہے۔

ان صاحبوں سے بہی دریافت کیا جائے کہ اس فرقہ کے علادہ آگر آپ سے بایں عنوان مسئلہ ہو چھاجائے کہ آگر کو فی استحب کرے عنوان مسئلہ ہو چھاجائے کہ آگر کو فی اور خیست کرے اور اس کے پاس مال نہ ہو لور افزناب پیدانہ ہول لیکن وہ یہ اور اس کے حق شمن آئے کا کیا تھ سے بات کے حق شمن آئے کا کیا تھ سے بات کے اس کے حق شمن آئے کا کیا تھ سے باتھ تھا در داد اسان عاد کھ کرآئے کا مسئلہ یہ لائے ؟۔

د جال اکبرجس کے قل کے لئے حضرت میں علیہ السلام آسان سے اتریں گے اس کی کیادجہ ہے سوائے اس کے کہ اس نے اپنے آپ کو میود سے موجو ور منوایا ہوگا۔ جن خدا مجھ نہ دے اسے خدا سمجھ بالجملہ انبیاء علیم السلام کی نقل ایر نامشقل کفر ہے آگر چہ ادعاء نیوت بلقظ نبوت نہ کرے اور جو کوئی اس کو صداقت باور کرے بلحہ جملہ مقربیان سے یوھ کر مانے اور اس پر ایجان لائے وہ بھی قطعاً کا فر ہے۔

ای طرح دو فض جو انبیاء علیه السلام کی اسائی قبصنائی اورده که اس پر ایمان ال علی خلاصه کلام کا بیت خلاصه کام کا بیت خلاصه کام کا بیت که توگن نوت که دعوگاه می مساوی ترکن اور دعوگا تر مین اثبیاء علیم السلام اوران کا نقل اتارنا اور انکار ضروریات رمینه اور تحریف دین متواتر اور مستر بعض شر میت متواتره کا کیا ایمان ال سی بوجه متنق علیه کفرین اور الا بوری اس پر ایمان لا سی بوش شریب

مشتی نور ص ۱۱ مزائن ص ۱۸ ج ۱۹ پر قادیانی کی عبارت دیکمنی جائے کہ اپنی جانب سے اپنی تحقیق سے مریم صدیقہ کی طرف زناء کی نسبت کر تاہے: "والعیاذ باالله العلی العظیم و والله الهادی لاهادی الاهو ."

یہ کل حداس مادب کے ساتھ ہے جس کے نزد یک دین کی کوئی عقیقت محصلہ

کے اور اس پر ایمان و کفر کا فرق گرال شیں۔ ورند جس کا دین محض مصلحت وقت اور ہر د لعزیزی ہے اس کے ساتھ ہمارا مخاطب شیں۔

بالآثر پھراپنے احباب سے استدعاء ہے کہ وہ اس وقت کو غلیمت سمجھ کر انجمن وعوت وارشاد میں شرکت فرمائیں اور ہر طرح سے اس کی تقویت والداد کی سبیل نکالیس تاآنکہ ایک مستقل اور مشقر انجمن ہوجائے اور دین میین کی خدمت کرتی رہے۔

نیز زمیندار کی توسیع اشاعت میں سعی فرمائیں کیو نکہ ان معلومات کا اصل ذخیرہ اور میں اس کے نگرہ اور اس کی فروع میں سے باتی شعبے ہیں۔ عکومت کشیر کو چر بحیدشیت رعیت ہوئے کے متنبہ کرناچاہتا ہوں کہ کل عالم اسلام معمر شام عرب عراق میدوستان کا مل وغیرہ قادیا نیوں کو مسلمان شیں سیجھتے ان کی ہمر تی سکولوں اور تککوں میں مسلمانوں پر احسان نہیں ور چیدہ موجب تصادم وظل امن رہے کی فقط!!

الل کشیر پر داختی رہ کہ جو قادیانی اخبار کشیرے جاری ہواہے وہ قادیانی عقائد لین کفری مخم ریزی ہے۔ عفریب شاخ ورگ و کھائے گا۔ سلمان اپنی جیسیں خال کر کے کفرنہ تریدیں۔والسلام!

**العا**رض محمدانورشاه کشیمری عفاءالله عنه از دیویند ۳۵ زی قعده ۱۳۵۱ جری

مجلس معتدار العلماء بنجاب لا بور سے بھی بہت می تو قعات واستہ ہیں۔ کیو مکھ اعضاء اس کے منتد علاء ہیں۔ اصحاب و احباب اسے بھی فراموش ند کریں۔ اگر اس کی تقویت اور اعانت ہو گئی توانشاء اللہ! بہت می خدمت ند بہب ولمت کی انجام دے گی۔ والله المعوفی !!!